143

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۳۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم بدھ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۰ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ ۱۱ فتح ۱۳۴۷ہش ۱۱ دسمبر ۶۸ء	نمبر ۲۸۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۰ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ دختر حضرت حبیب الرحمٰن صاحب کپورتھلوی رضی اللہ عنہ جو محترم شیخ رشید احمد صاحب مرحوم ابن حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کی اہلیہ ہیں آجکل بہت بیمار ہیں بہت کمزور اور لاغر ہو گئی ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار خود بھی بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب میری پریشانیاں دور ہونے کے متعلق بھی دعا فرمائیں

شیخ عباد الرحمٰن عابد
(۱/۱۲ - بیڈن روڈ - لاہور)

مکرم عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم اوکاڑہ کی والدہ صاحبہ محترمہ جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیات میں شمولیت کا شرف حاصل ہے عرصہ سے فالج بیمار ہیں دو تین دن سے بلڈ پریشر زیادہ ہے دایاں بازو دست ہے نیز بے چینی اور نقاہت بہت ہے احباب شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

غرباء کے لئے پارچات

احباب کرام حسب معمول اپنے مستعمل پارچات از قسم کوٹ۔ کمبل۔ پتلون و دیگر پوشیدنی کپڑے اپنے غریب بھائیوں کے لئے دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ مستحق بھائیوں کی درخواستیں موصول ہو رہی ہیں۔ اور احباب کی طرف سے کپڑوں کا انتظار ہے۔

پرائیویٹ سیکرٹری
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

عہدیداران انصار اللہ متوجہ ہوں

مجلس کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ تمام زعماء کرام اور ناظمین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ نیابت میں بجٹ کی وصولی اور بقایا کا جائزہ لے کر بقایا جات فوری طور پر مرکز میں بھجوا دیں تاکہ اس سال کا بجٹ پورا ہو سکے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور نوع انسان کے ہمدرد بن جاؤ

خدا کیلئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو

"کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے۔ کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟ نہیں بلکہ مذہب اس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے جو خدا میں ہے اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوع انسان بن جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں، دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں۔ ترقی کرو ترقی کرو۔ اس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اول بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور ان کا جزو بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یک دفعہ جدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتدا میں تھے یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے اور تمہاری نجات اس سفیدی پر موقوف ہے۔ یہی وہ بات ہے جو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا۔ یعنی وہ نفس نجات پا گیا جو طرح طرح کے میلوں اور چرکوں سے پاک کیا گیا۔"

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

فساد خواہ وہ کسی شکل میں بھی ہو ہمارے محبوب رب کو ہرگز پسند نہیں ہے

ربوہ کے احباب کو چاہیئے کہ وہ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو پیش کریں

مقامی دوست حسب گنجائش اپنے مکانات کا ایک حصہ بھی مہمانوں کی رہائش کے لئے نظام سلسلہ کو پیش کریں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۹ ماہ نبوت (نومبر) ۱۳۴۷ ہش بمقام مسجد مبارک ربوہ

از مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات قرآنی کی تلاوت فرمائی۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ (بقرہ رکوع ۲۳)

اس کے بعد فرمایا:۔

پچھلے جمعہ میں نے بتایا تھا کہ

قرآن کریم کا ماہ رمضان سے بڑا گہرا تعلق ہے

اور ماہ رمضان ہمیں ایک موقعہ عطا کرتا ہے کہ ہم قرآن کریم کی ان تین اصولی برکات سے زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکیں۔ استفادہ کر سکیں۔ جو اس آیہ کریمہ میں بیان ہوئی ہیں۔ کثرت تلاوت (هُدًى لِّلنَّاسِ) قرآنی تعلیم اور شریعت کے احکام سامنے لائے گی اور انسان کا ذہن انہیں یاد رکھیگا کثرت فکر و تدبر اور دعاؤں کی کثرت اور عاجزی اور انکساری کا تحفہ اپنے رب کے حضور پیش کرنے سے قرآن کریم کی حکمتیں اور اسرار روحانی ایسے شخص پر کھلیں گے نیز اللہ تعالٰے اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر دیگا کہ ہر شخص اپنی استعداد اور اخلاص اور صدق و وفا کے مطابق ایک ایسے مقام کو حاصل کرے گا جو اسے غیروں سے ممتاز کر دے گا۔

آج میں هُدًى لِّلنَّاسِ کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ قرآن کریم میں سات سو احکام ہیں اور ان میں سے ہر ایک حکم کو جاننا اور اس کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنا ایک مسلمان کا فرض ہے جو شخص جان بوجھ کر اگرچہ وہ بعض احکام بجا لا رہا ہو) بعض احکام کو چھوڑ دیتا ہے۔ تو وہ

خدا تعالٰے کا نافرمان

اور اس کے غضب کے نیچے ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی" (کشتی نوح ۲۴)

قرآن کریم کے ان سات سو احکام میں سے اس وقت پہلے تو میں یہی بیان کرونگا کہ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (بقرہ ع ۲۳) کہ جو شخص بھی صحت کی اور روزے کی بلوغت کی حالت میں رمضان کا مہینہ پائے تو اس کا فرض ہے کہ وہ خدا تعالٰے کی بتائی شرائط کے مطابق روزہ رکھے۔

قرآن کریم نے جو سات سو احکام ہماری زندگیوں کو سدھارنے اور اعتدال پر لانے کے لئے بیان کئے ہیں۔ ان میں سے دو اور احکام میں اس وقت بیان کرنا چاہتا ہوں۔ قرآن کریم کا ایک حکم یہ ہے کہ فساد نہ کرو اور قرآن کریم کہتا ہے کہ اللہ تعالٰے فساد کرنے والوں سے پیار نہیں کرتا بلکہ ایسے لوگ اس کے غضب کے نیچے آجاتے ہیں فساد کے لغوی معنی ہیں حد اعتدال سے نکل جانا۔ یعنی کسی وقت کے لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ قرآن کریم کے ہر حکم سے بغاوت فساد ہے کیونکہ قرآن کریم کا ہر حکم استقامت اور اعتدال پر قائم رکھتا ہے

فساد کئی شکلوں میں ظاہر ہوتا ہے اور کسی شکل میں بھی وہ ہمارے محبوب رب کو محبوب نہیں۔ اللہ تعالےٰ سورہ بقرہ میں فرماتا ہے کہ دُنیا میں بعض ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں کہ جب وہ باتیں کرتے ہیں تو ان کی باتیں بڑی پسندیدہ معلوم ہوتی ہیں۔ وہ ملک اور قوم کے خیر خواہ۔ دین کے فدائی اور خدا سے پیار کرنے والے سمجھے جاتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہوتی ہے کہ

وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ۔ (البقرہ آیت ۲۰۶)

یعنی جب بھی اُسے موقع اور طاقت ملے وہ فساد پیدا کرنے کی غرض سے سارے ملک میں دوڑتا پھرتا ہے اور اس طرح حرث اور نسل کو ہلاک کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے بہت سے معنے ہو سکتے ہیں۔

ایک معنی یہ بھی ہیں

کہ ایسا شخص جو خود کو ملک اور قوم کا ہمدرد اور خیر خواہ ظاہر کرتا ہے وہ ان ذرائع اور اسباب پر ضرب لگاتا ہے جو دُنیوی لحاظ سے قومی تعمیر کے کام آنے والے ہیں اور اُخروی لحاظ سے وہ کسی کو ان جزاؤں اور ان انعامات کا وارث کرتے ہیں جن کے لئے خدا تعالےٰ کا ایک مومن بندہ اس دُنیا میں اس امید پر بوتا ہے کہ وہ اُس دُنیا میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑھ کر کھیتی کو کاٹے گا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا۔

(شوریٰ آیت ۲۱)

کہ جو شخص آخرت کے انعامات کے لئے اس دُنیا میں کام کرتا ہے اُسے بہت ملے گا۔ اس نے جو کام کئے ہیں ان سے بھی بہت زیادہ ملے گا۔ اور جو اس دُنیا کے لئے کام کرتا ہے اُسے بھی ہم عام قانون کے ماتحت محروم نہیں رکھیں گے۔ اُس کو بھی ہم اس دُنیا میں اس کے کام کا اجر دیں گے۔

لغت نے یہاں حرث کے معنی تعمیری کاموں کے بھی کئے ہیں یعنی ایسے کام جن کے نتیجہ میں ملک اور قوم کی تعمیر ہوتی ہے۔ پس جو لوگ قوم کی املاک کو نقصان پہنچاتے ہیں توڑ پھوڑ کے ذریعہ یا لُوٹ کے ذریعہ یا کوئی اور خرابی پیدا کرنے کے نتیجہ میں وہ خدا تعالےٰ کے اس حکم کو توڑنے والے ہیں۔ کیونکہ جہاں عقل، اخلاق اور قانون اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ کسی دوسرے کی املاک کو یا قومی املاک کو نقصان پہنچایا جائے وہاں شریعتِ اسلامیہ اس سے بھی زیادہ سختی کے ساتھ اس بات سے روکتی ہے کہ ان اموال کو نقصان پہنچایا جائے جو دوسروں کے ہیں یا خود اپنے ہیں۔ کیونکہ اموال کے متعلق

اسلام کا نظریہ یہ ہے

کہ اصل ملکیت اللہ تعالےٰ کی ہے اسی لئے اسلام نے خودکشی کو حرام قرار دیا ہے۔ کیونکہ اس نے کہا ہے کہ جان تیری نہیں۔ جان تو خدا کی ہے تجھے کس نے حق دیا ہے کہ تُو جان کو لے جائے وہ تیری اپنی ہی کیوں نہ ہو اور اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنی پلیٹ اور رکابی میں اتنا سالن نہ ڈالو کہ اس میں سے ایک لقمہ بھی ضائع ہو جائے کیونکہ کھانے کا جو لقمہ تمہاری ضرورت سے زیادہ ہے وہ تمہارا نہیں۔ تم تو صرف اللہ تعالےٰ کے حکم سے کھا رہے تھے۔ اس نے تمہیں اس لقمہ کو ضائع کرنے کا اختیار نہیں دیا۔ غرض کھانے کے ایک لقمہ کا ضیاع بھی خدا اور اس کے رسولؐ نے ناپسند کیا ہے کجا یہ کہ لاکھوں روپیہ کی املاک کو ضائع کر دیا جائے۔

پس دوسرے کی املاک کو نقصان پہنچانے یا اُن پر قابض ہو جانے کی اسلام اجازت نہیں دیتا۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی ایک مہینہ ہوا میں نے اعلان کیا تھا کہ ربوہ میں ہر وہ دکان دار یا مکان والا جس نے غیر کی زمین پر (جو نہ تو اس کی ذاتی ملکیت ہے اور نہ اُس نے وہ کرایہ پر لی ہے) دکان یا مکان بنایا ہوا ہے تو اُسے اپنا وہ مکان یا دکان ۳۰۔ نومبر تک اُٹھا لینی چاہیئے۔ اور یہ میعاد اس لئے دی گئی تھی کہ ایسا کرنے پر کچھ وقت لگتا ہے اور ایسا حکم نہیں ملنا چاہیئے جو طاقت سے بالا ہو۔ اعلان کرتے وقت میرا اندازہ تھا کہ اس عرصہ میں ایسی دُکانیں اور مکان اُٹھائے جا سکتے ہیں اور کاروبار سمیٹے جا سکتے ہیں۔ اَب تو رمضان کی ذمہ داری بھی آگئی ہے۔ رمضان کے مقدّس مہینہ میں خصوصاً کسی کو اس بات کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور نہ جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں اس بات کی اجازت کسی کو دی جا سکتی ہے کہ قرآنِ کریم کے احکام کے خلاف

دوسرے کی ملکیّت پر ناجائز تصرف

قائم رکھے۔ ابھی تک جو رپورٹ مجھے ملی ہے وہ یہی ہے کہ دوست اس طرف متوجہ ہوئے ہیں اور انشاء اللہ کل ۳۰۔ نومبر تک یعنی وقت کے اندر اندر ناجائز طور پر تعمیر کردہ دکانیں اور مکانات خالی کر دیئے جائیں گے جو ایسا نہیں کرے گا وہ خدا تعالےٰ کے اس انذار کے مطابق کہ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ (قصص آیت ۷۸)

یعنی اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں سے محبّت نہیں کرتا خدا اور اس کے رسولؐ اور اس کے خلفاء۔ اس کے صلحاء اور نیک بندوں کی محبّت سے محروم ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی ایسا ہو تو اللہ تعالےٰ ایسے شخص کو ہدایت دے۔ اُمید تو یہی ہے کہ ایسا ہم میں سے کوئی نہیں نکلے گا۔

فساد جس کا اس آیت میں ذکر کیا گیا ہے کہ وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ اس سے مُراد رُوحانی اور مذہبی فساد بھی ہے۔ جب ملک میں بدامنی کے حالات پیدا کر دیئے جائیں تو وہ لوگ جو اپنے اوقات کو اللہ تعالےٰ کی یاد میں اور اس کے ذکر میں خرچ کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی روحانی غذا کے حصول کی طرف اپنی توجہ اس طرح قائم نہیں رکھ سکتے جس طرح وہ دوسرے حالات میں رکھ سکتے ہیں۔ اُن کے لئے بہت سی فکریں اور پریشانیاں پیدا کر دی جاتی ہیں۔ غرض قرآن کریم نے فساد کو پسند نہیں کیا۔ اسی طرح فرماتا ہے:۔

فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

(اعراف آیت ۷۵)

اگرچہ یہ آیت حضرت صالحؑ کی قوم ثمود سے تعلق رکھتی ہے لیکن جہاں پُرانے انبیاء کی زبان سے اصولی احکام بیان ہوتے ہیں ان کا تعلق ہر مسلمان سے بھی ہے۔ اللہ تعالےٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ

کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں جان بوجھ کر فساد مت کرو۔ گویا اللہ تعالیٰ نے

فساد کی طرف مائل ہونے کو اس کی نعمتوں کی ناشکری قرار دیا ہے

اور فرماتا ہے اگر تم خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد رکھو اور اس کے شکرگزار بندے بنو تو پھر تم فساد نہیں پیدا کر سکتے۔ اس لئے کہ (جیسا کہ میں نے بتایا ہے) نہ جان تمہاری اپنی ہے۔ نہ مال اپنا ہے۔ نہ مکان اپنا ہے۔ نہ زمین اپنی ہے۔ ہر چیز خدا تعالیٰ کی ملکیت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ان سب کا حقیقی مالک ہے۔ ان اشیاء میں کسی فرد یا قوم کو اس حد تک تصرف کرنے کی اجازت ہے جس حد تک اللہ تعالیٰ نے اس فرد یا قوم کو اجازت دی ہو ورنہ نہیں۔ پس یہ ساری نعمتیں ہیں تم خدا کی ان نعمتوں کا شکر ادا کرو۔ اگر تم فساد کرو گے۔ توڑ پھوڑ سے کام لو گے۔ لوٹ مچاؤ گے۔ لوگوں کی جانوں کو یا ان کے اوقات کو نقصان پہنچانا چاہو گے تو تم انکی نعمتوں کا شکر ادا نہیں کر رہے ہو گے۔ مثلاً ایک شخص ہے اس نے آٹھ گھنٹے محنت مزدوری کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالنا ہے اور تم نے ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں کہ وہ اپنے کام پر جا نہیں سکتا۔ فساد کی وجہ سے اس کے رستے رُک گئے ہیں تو اس کے بچے بھوکے رہیں گے گویا خدا تعالیٰ نے اُسے ایک نعمت دی تھی اور تم اُس نعمت سے اُسے محروم کرنے والے بن گئے۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ نعمتِ خداوندی کو یاد رکھتے اور اس کا شکر بجا لاتے ہیں وہ فساد نہیں کیا کرتے بلکہ اپنے مال کی۔ اپنی جانوں اور اپنے ہمسائیوں۔ بھائیوں۔ ہم مُلک۔ ہم قوم اور دُنیا میں بسنے والے ہم عصروں کی جانوں کی حفاظت کرتے ہیں اور ان کے اموال کی حفاظت کرتے ہیں کیونکہ ہر چیز اور ہر مخلوق جو ان کی بصیرت اور بصارت کے سامنے آتی ہے اُسے وہ اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت سمجھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے نہ وہ خود کو محروم کرنا چاہتے ہیں نہ دوسروں کو محروم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ غرض قرآن کریم کے سات سَو احکام میں سے دوسرا حکم جس کی طرف میں اس وقت توجہ دلانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ دُنیا میں فساد نہ کرو۔

تیسرا حکم اللہ تعالیٰ نے

انفاق فی سبیل اللہ

کا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً۔

(ابراھیم آیت ۳۲)

یعنی میرے ان بندوں کو جو ایمان لائے ہیں یا ایمان لانے کا دعوےٰ کرتے ہیں کہہ دو کہ (نمازوں کو قائم کریں اور) ہم نے انہیں بہت کچھ دیا ہے اور ہم نے جو بھی انہیں دیا ہے اس میں سے وہ ہماری راہ میں سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یعنی پوشیدگی میں بھی اور ظاہر میں بھی خرچ کریں۔ اس مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ میں جیسا کہ احمدیوں کے سامنے یہ چیز بار بار آتی ہے۔ صرف اموال کی طرف ہی اشارہ نہیں بلکہ اوقات بھی اسی میں آجاتے ہیں۔ استعدادیں بھی اس میں آجاتی ہیں۔ اموال بھی اس میں آجاتے ہیں چاہے وہ غیر منقولہ ہوں یا منقولہ۔ غرض اللہ تعالیٰ کی ہر عطا اس میں آجاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا کوئی شمار نہیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے تمہیں بہت کچھ دیا ہے اور جو بھی ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ ہماری راہ میں سِرًّا یعنی خفیہ طور پر اور پوشیدگی میں خرچ کیا کرو اور کچھ علانیۃً یعنی ظاہر طور پر خرچ کیا کرو۔ اور خرچ کی بہت سی راہیں ہیں اور ان میں سے مختلف راہوں کی طرف ہم احباب جماعت کو بار بار توجہ دلاتے رہتے ہیں۔

اس وقت میں جس راہ کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ

جلسہ سالانہ کے اخراجات ہیں

ان اخراجات میں سے ایک حصہ تو چندہ جلسہ سالانہ کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے جو ایک علانیہ خرچ ہے یعنی یہ ایسا خرچ ہے جو جماعت کے ریکارڈ میں آجاتا ہے۔ یہ بات منتظمین اور خلیفۂ وقت کے سامنے آجاتی ہے کہ فلاں فرد نے یا فلاں جماعت نے اس مد میں اتنا چندہ دیا ہے یا فلاں فرد اور فلاں جماعت نے اس بارہ میں سُستی دکھائی ہے۔ یہ خرچ تو بہرحال پورے ہونے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق اور اس کی حکمت کاملہ سے جماعت کی مخلصانہ تربیت کے لئے ایک جلسہ کا انتظام کیا گیا ہے اور وہ جاری رہے گا۔ انشاء اللہ۔ ہم نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اس میں ظاہر طور پر اپنے اموال میں سے خرچ کرنا ہے۔

جلسہ سالانہ کا ایک اَور خرچ بھی علانیہ ہے

ہم احباب سے رضاکارانہ طور پر جلسہ سالانہ کے موقع پر اوقات دینے کا مطالبہ کرتے ہیں کیونکہ زندگی اور زندگی کا ہر سانس بھی اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ وَیُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ (میں اس وقت چونکہ جلسہ سالانہ کے متعلق بات کر رہا ہوں اس لئے میں کہوں گا کہ) تم جلسہ کے کاموں کے لئے رضاکارانہ طور پر اپنے اوقات پیش کرو۔ بعض دوست کسی جائز مجبوری کی وجہ سے خود یا اپنے بچّوں کو جلسہ کے کاموں کے لئے پیش نہیں کر سکتے میں ان کو نصیحت کروں گا کہ وہ باقاعدہ اجازت لے لیں تا وہ نظام سلسلہ کی نگاہ میں سُست اور کمزور نہ ٹھہریں لیکن بعض ایسے بھی ہیں جن کو دُنیا کا لالچ دین کی خدمات سے محروم کر دیتا ہے انہیں میں کہوں گا کہ یہ دُنیا چند روزہ ہے تمہیں پتہ نہیں کہ کتنے دن تم نے یا تمہاری اولاد نے اس دُنیا میں زندہ رہنا ہے اس لئے تم اس ابدی حیات کی فکر کرو کہ جہاں کی نعمتیں اگر تمہیں حاصل ہو جائیں تو پھر شیطان یا اس کے وسوسے انسان کو وہاں سے نکال نہیں سکتے۔ ابدی رضا کی جنّتوں کے مقابلہ میں اس دُنیا اور اس کی عارضی خوشیوں کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ پس اگر جائز مجبوری اور عذر ہے تو نظام سے اجازت حاصل کر لو۔ اور اگر عذر ناجائز اور بودا ہے تو پھر اپنی جانوں کی اور اپنی نسلوں کی فکر کرو۔ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں

اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے اور اپنی نسل کے اوقات پیش کرو

اللہ تعالیٰ بڑی رحمتوں اور بڑی برکتوں سے تمہیں نوازے گا۔

پھر اموال اور املاک جو ہیں وہ بعض دفعہ مستقل طور پر ہمیشہ کے لئے خدا کی راہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ مثلاً ہم جو رقم بطور چندہ دے دیتے ہیں وہ رقم ہی مستقل طور پر خدا تعالیٰ کی راہ میں دے دیتے ہیں یا پھر املاک کو عارضی طور پر خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کیا جاتا ہے اور اسلامی تاریخ میں اس کی مثالیں بڑی کثرت سے پائی جاتی ہیں۔ بعض دفعہ چندہ کا مطالبہ نہیں ہوتا بلکہ قرضہ حسنہ کا مطالبہ ہوتا ہے اور اس وقت صاحبِ حیثیت مخیّر احباب بھی اور وہ احباب بھی جن کے پاس بہت تھوڑا سرمایہ ہوتا ہے کچھ رقم بطور قرضہ دے دیتے ہیں۔ جب رقم کی ضرورت وقتی ہو اور یہ امید ہو کہ مثلاً ایک مہینہ یا ایک سال کے بعد یہ ضرورت باقی نہیں رہے گی اور رقم بھی واپس کی جاسکے گی تو اس وقت چندہ کی اپیل نہیں کی جاتی بلکہ قرضہ حسنہ کی اپیل کی جاتی ہے۔

اسی طرح بعض دفعہ املاک دینی کاموں کے لئے وقتی طور پر بھی پیش کی جاتی ہیں مثلاً جلسہ سالانہ کے موقع پر ہم اپنے گھر کا ایک حصہ وقتی استعمال کے لئے جماعت کے نظام کو پیش کرتے ہیں اور یہ اپنے املاک کو وقتی طور پر خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کرنے کی ایک مثال ہے اور یہ علانیہ قربانی ہے جو کی جاتی ہے۔

ربوہ کے قریباً ہر گھر میں

(قریباً مَیں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ مَیں ایک انسان ہوں اور علمِ غیب نہیں رکھتا لیکن جہاں تک مجھے علم ہے وہ یہ ہے کہ ہر گھر میں) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمان ٹھہرتے ہیں اور جن گھروں میں رشتہ دار یا دوست یا واقف یا ان واقفوں کے واقف آکر ٹھہرتے ہیں۔ گھر والے ان کے لئے اپنے گھر کے بعض کمرے یا کمروں کے بعض حصے خالی کرتے ہیں اور پھر ان کا خیال رکھتے ہیں کہ انہیں کوئی تکلیف نہ ہو۔ اور اس طرح وہ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا کے مطابق خفیہ طور پر خدا تعالیٰ کے حضور قربانی دے رہے ہیں۔ جماعت کو اس کا کوئی علم نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہت جزا دے کیونکہ یہ بھی بڑی قربانی ہے جو ربوہ کے مکین خدا تعالیٰ کی راہ میں دے رہے ہیں۔ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ اس راہ میں ربوہ والے بڑی ہی قربانی پیش کرتے ہیں اور بڑی بشاشت سے پیش کرتے ہیں لیکن ہمیں صرف سِرًّا یعنی خفیہ طور پر ہی خرچ کرنے کا حکم نہیں بلکہ علانیہ خرچ کرنے کا بھی حکم ہے اس لئے اگر اور جہاں تک ممکن ہو سکے جلسہ سالانہ کے انتظامات کے لئے اپنے گھروں کے بعض حصوں کو خالی کرو تا کہ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا ہی پر آپ ٹھہر نہ جائیں بلکہ علانیہ طور پر خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والوں میں شامل ہو جائیں تا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی کامل نعمتوں کے وارث بنیں۔

جلسہ سالانہ کے دنوں میں یہ ہوتا ہے کہ اگر ایک شخص کے پاس دو کمرے ہیں تو وہ اور اس کی بیوی اور اس کے پانچ یا سات بچے ایک ہی کمرہ میں سمٹ سمٹا کر زمین پر سونے لگ جاتے ہیں۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے

کہ (اللہ تعالیٰ کے فضل سے دار المسیح (قادیان) بہت بڑی حویلی ہے لیکن) جلسہ سالانہ کے دنوں میں حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا (جن کے پاس مَیں رہا اور جنہوں نے میری پرورش اور تربیت کی) اکثر اوقات ضرورت کے وقت ہمیں زمین پر سلا دیتی تھیں اور اس میں ہمیں بہت خوشی ہوتی تھی۔ ہمیں ایک مزہ آتا تھا۔ پانچ سات سال کی عمر میں اصل روحانی لذّت کا تو شعور نہیں ہوتا کیونکہ بچّہ بلوغت کو نہیں پہنچا ہوتا۔ لیکن اس فضا کے اثر کے نتیجہ میں بڑی بشاشت پیدا ہوتی تھی کہ جلسہ سالانہ کی ضرورتوں کی وجہ سے ہم زمین پر لیٹے ہوئے ہیں۔ غرض جلسہ سالانہ کے موقع پر ایسا ہوتا ہے کہ اگر ایک شخص کے پاس دو کمرے ہیں تو وہ ایک کمرہ میں پرالی بچھا کر زمین پر سمٹ سمٹا کر سو جاتے ہیں اور دوسرا کمرہ مہمانوں کو دے دیتے ہیں۔

145 ضمناً مَیں یہ بات بھی کہہ دوں کہ

باہر سے آنے والے بھی بڑی محبت اور فدائیت کا مظاہرہ کرتے ہیں

ایک دفعہ جب مَیں افسر جلسہ سالانہ تھا رپورٹ کرنے والوں نے مجھے رپورٹ دی کہ فلاں گھر میں صرف ایک چھوٹا سا کمرہ ہے اور چالیس یا پچاس (صحیح تعداد مجھے یاد نہیں) کا کھانا وہ لے کر گیا ہے کہیں اس نے بددیانتی نہ کی ہو۔ مَیں نے کہا چلو چیک کر لیتے ہیں۔ چنانچہ رات کو ہمارے آدمی پتہ لینے کے لئے گئے تو جتنے لوگوں کے متعلق رپورٹ تھی اس سے زیادہ آدمی وہاں لیٹے ہوئے تھے۔ یہ باہر سے آنے والوں کی شان باقی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کی یہ شان بھی ہمیں نظر آتی ہے کہ عام حالات میں اس تعداد کا چوتھا حصّہ بھی اس کمرہ میں نہیں سو سکتا تھا۔ پتہ نہیں اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کمرہ کو بڑا کر دیتے ہیں یا جسموں کو نقصان پہنچائے بغیر انہیں برکتوں سے بھر کر وقتی طور پر سکیڑ دیتے ہیں۔

غرض باہر سے آنے والے بھی عشق اور فدائیت کا نمونہ پیش کر رہے ہوتے ہیں اور یہاں کے مکین بھی عشق اور فدائیت کا نمونہ پیش کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن اس عشق اور فدائیت کے جوش میں

اس بات کو بھی یاد رکھنا چاہیئے

کہ صرف سِرًّا یعنی خفیہ طور پر ہی قربانی پیش کرنے کا حکم نہیں بلکہ علانیہ طور پر قربانی دینے کا حکم بھی ہے۔ پس اگر آپ کے پاس گنجائش ہو خواہ ایک غسل خانہ ہی کی کیوں نہ ہو تو ثواب کی خاطر نظامِ سلسلہ کو وہ غسل خانہ ہی دے دیں یا ایک کمرہ یا دو کمرے جتنی گنجائش ہو دے دیں تا کہ آپ سارے کے سارے انعامات کے وارث ہوں۔ خدا کرے کہ ہم خدا تعالیٰ کے سب انعاموں کے ہمیشہ ہی وارث بنتے رہیں۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

جمعہ کے فضائل و آداب

از روئے احادیثِ نبویّہ

مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم میانوالی

جمعہ کا دن نہایت مبارک دن ہے۔ یہ دن عبادت اور ذکر الٰہی کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ نمازِ جمعہ کی خصوصی اجتماعی عبادت اللہ تعالےٰ کی رحمت اور محبت کے جذب کرنے کا باعث ہے اس کی اہمیت کے بارہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ (سورہ جمعہ)

یعنی اے مومنو! جب تم یوم جمعہ کی اذان سنو تو ذکر الٰہی کے لئے دوڑتے ہوئے آؤ اور اپنے تجارتی کاروبار چھوڑ دو۔ یہ (ذکر الٰہی کے لئے سعی کرنا اور دنیوی کاموں پر ترجیح) تمہارے لئے بھلائی کا موجب ہے اگر تم علم رکھتے ہو (کہ اس میں کس قدر خیر و برکت ہے) پس جب تم نمازِ جمعہ ادا کر لو تو تم زمین میں (اپنے کاروبار کے لئے) پھیل جاؤ۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل کو تلاش کرو۔ اور کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتے رہو تا کہ تم فلاح و کامیابی سے ہمکنار ہو جاؤ۔

قرآن مجید کی ان آیات میں نمازِ جمعہ کی فضیلت اور اہمیت بیان کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ دنیوی کاموں کو ترک کر کے اللہ تعالےٰ کی عبادت کے لئے سعی کرنی چاہیئے۔ اور پھر نماز کے اختتام کے بعد کے اوقات دنیوی کاروبار کے لئے ترغیب دی گئی ہے اور ساتھ ہی ذکرِ الٰہی کا حکم بھی دیا گیا ہے تا انسان دست در کار و دل بایار کا مصداق ہو۔ اور دینی و دنیوی فلاح و بہبود کا حاصل کرنے والا ہو۔

(۱) دو جمعوں کے درمیان مغفرت

جمعۃ المبارک کی فضیلت اس بات سے ظاہر ہے کہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک سرزد ہونے والی لغزشوں کو اللہ تعالےٰ معاف کر دیتا ہے، جبکہ ایک شخص نمازِ جمعہ اس کی صحیح شرائط سے ادا کرے اور ذکرِ الٰہی میں منہمک رہے، حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اَلصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَ الْكَبَائِرُ۔

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ)

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ نمازیں اور ایک جمعہ کے بعد دوسرے جمعہ کی عبادت اور ایک رمضان کے بعد دوسرا رمضان گناہوں کے زائل کرنے کا باعث ہیں جبکہ بڑے گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔

(۲) نمازِ جمعہ کے لئے جلدی جانے کی فضیلت

نمازِ جمعہ کے لئے جلدی پہنچنے کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے اور ایک ایسے شخص کو جانور کی قربانی کے ثواب اور اجر کا مستحق قرار دیا گیا ہے، حضرت ابو شہاب ابو عبد اللہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہؓ سے سنا کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُوْنَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ فَاِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَجَاءُوْا يَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِيْ يُهْدِيْ بَدَنَةً ثُمَّ كَالَّذِيْ يُهْدِيْ بَقَرَةً ثُمَّ كَالَّذِيْ يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ كَالَّذِيْ يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ كَالَّذِيْ يُهْدِي الْبَيْضَةَ۔ (صحیح مسلم کتاب الجمعۃ)

یعنی جب جمعہ کا روز ہوتا ہے تو مسجد کے سب دروازوں پر ملائکہ متعین ہوتے ہیں وہ پہلے آنے والوں کے نام لکھتے ہیں۔ پس جو پہلے آتا ہے لکھ لیتے ہیں۔ پھر جب امام (خطبہ کے لئے) بیٹھتا ہے تو وہ اپنی کتابیں لپیٹ لیتے ہیں اور ذکر سننا شروع کرتے ہیں اور سب سے پہلے (نمازِ جمعہ کے لئے) آنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو کہ اونٹ کی قربانی دیتا ہے۔ اس کے بعد آنے والا گائے کی قربانی دینے والے کے برابر ثواب کا مستحق ہوتا ہے۔ پھر اس کے بعد آنے والا مینڈھے کی مانند قربانی دینے والے کا اجر رکھتا ہے۔ اس کے بعد آنے والے مرغی اور پھر انڈے کے موافق قربانی کا ثواب پاتے ہیں۔

اس حدیث میں نمازِ جمعہ کے لئے جلدی آنے کی ترغیب دی گئی تھی اور بتایا گیا ہے۔ کہ دنیوی کاموں کو ترک کر کے ذکرِ الٰہی کے لئے آنے والے مومن کس قدر عظیم الشان اجر و ثواب کے مستحق ہوتے ہیں۔

(۳) جمعہ کے روز غسل کرنا اور خوشبو لگانا

نمازِ جمعہ کے لئے غسل کرنا اور صفائی کا خاص اہتمام نہایت مستحسن اور پسندیدہ ہے صفائی یوں بھی مومن کا خاصہ ہے مگر جمعہ کے روز خصوصیت سے غسل کرنے اور خوشبو لگانے کا ارشاد ہے۔ کیونکہ یہ ایک ایسی اجتماعی عبادت ہے۔ جس سے اسلامی معاشرہ کی امتیازی خصوصیات ظاہر ہوتی ہیں۔ حدیث میں مذکور ہے۔

مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

(ترمذی باب فی فضل الغسل یوم الجمعۃ)

یعنی جس نے جمعہ کے روز محض وضو ہی کیا تو وہ بھی درست تو ہے۔ مگر جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

ایک دوسری حدیث میں ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَسَّلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا اَجْرُ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا۔

(ترمذی ابواب الجمعۃ)

یعنی رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے روز غسل کیا اور غسل کروایا اور پھر جلدی کی اور قریب جا کر بیٹھا اور غور سے خطبہ سنا اور خاموش رہا۔ اس کے ہر قدم پر اس کے لئے ثواب ہے اور اس کا اجر ایک سال کے روزے رکھنے اور قیام (عبادت) کا ہے۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

رمضان ۔ ماہ نزول القرآن

مکرم سنذیر احمد صاحب خادم چک ۱۸۲/۷-R ڈاکخانہ کچھی والا ضلع بہاولنگر

ماہِ رمضان، ماہ نزول القرآن ہے۔ کیونکہ اسی مبارک مہینہ میں رب العزت نے بنی نوعِ انسان کی دائمی بھلائی ورہنمائی کے لئے قرآن کریم ایسے کامل ترین اور آخری ضابطۂ حیات اور منبع نور ہدایت کے نزول کا آغاز فرمایا۔ ارشاد خداوندی ہے:۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ط (البقرہ ع ۲۳)

کہ "رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن (کریم) نازل کیا گیا ہے وہ قرآن (جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت (بنا کر بھیجا گیا) ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی (قرآن میں) الٰہی نشان بھی ہیں اسلئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو (اس حال میں) دیکھے (کہ نہ مریض ہو نہ مسافر) اسے چاہیئے کہ اس کے روزے رکھے"۔ (ترجمہ از تفسیر صغیر)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ کے معروف معنے کہ "رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے"۔ اپنی جگہ درست ہیں۔ مگر آیت کریمہ کے جن معنوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے تفسیر صغیر میں اختیار فرمایا ہے۔ وہ بھی مفسرین سے ثابت ہیں (ملاحظہ ہو تفسیر فتح البیان جلد ۱ صفحہ ۲۳۲) ان معنوں کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"عربی لغت سے ثابت ہے کہ فِیْ کے معنے بارہ کے بھی ہوتے ہیں اور اسے فی تعلیلیہ کہتے ہیں یعنی فی کے بعد میں آنے والی چیز فی سے پہلے کے مضمون کا سبب ہوتی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں دوسری جگہ آتا فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ (یوسف ع ۴) یہ وہ یوسف ہے جس کے بارہ میں یا جس کے سبب سے تم مجھ پر الزام دھرتی تھیں اسی طرح حدیث میں ہے عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِيْ هِرَّةٍ حَبَسَتْهَا (بخاری جلد دوم کتاب المساقاۃ باب فضل سقی الماء) یعنی ایک عورت ایک بلی کو بے کھلائے پلائے باندھ دینے کی وجہ سے دوزخ میں ڈالی گئی۔ انہی معنوں میں فی کا حرف آیت اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ میں استعمال ہوا ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ رمضان ایسا اہم بالشان مہینہ ہے کہ اس کے بارہ میں قرآنی حکم نازل ہوا ہے۔ یعنی قرآن میں جو احکام نازل ہوتے ہیں وہ اہم اور ضروری احکام ہیں۔ جس بارہ میں قرآن میں آیا ہو سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ اہم حکم ہے"۔

(تفسیر کبیر جلد ۲ حصہ دوم صفحہ ۳۹۹)

دوسرے معروف معنوں کو بھی حضور نے تسلیم فرمایا ہے۔ جیسا کہ آپ سورۃ القدر کی تفسیر کے ضمن میں فرماتے ہیں:۔

(۱) "ایک جگہ (اللہ تعالیٰ ۔ناقل) فرماتا ہے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ (الدخان ع ۱) یعنی ہم نے اُسے ایک مبارک رات میں اتارا ہے پس لَيْلَةُ الْقَدْرِ ليلة المبارکہ بھی ہے (دوسری) ایک دوسری جگہ فرماتا ہے شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ ۔۔۔۔الخ (البقرہ ع ۲۳) رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن اتارا گیا ان دونوں آیات پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ رمضان المبارک کی کسی رات میں قرآن کریم کا نزول ہوا اور اس وجہ سے اس رات کو خاص طور پر مبارک قرار دیا گیا"۔

(۲) اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ کے یہ معنے کہ ہم نے قرآن کریم کو لَيْلَةُ الْقَدْرِ میں نازل کیا ہے"۔ (ایضاً صفحہ ۲۹۷)

(۳) "جہاں تک یہ سوال ہے کہ قرآن کریم رمضان میں اترنا شروع ہوا یہ تو تاریخی شہادتوں سے یقینی امر معلوم ہوتا ہے۔ اِس لئے شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ کے ایک یہ معنے ضرور ہیں کہ قرآن کریم رمضان میں اترنا شروع ہوا"۔ (ایضاً صفحہ ۳۰۶)

166

قرآن مجید "رمضان کے بارہ میں" نازل کیا گیا ہے یا "رمضان کے مہینہ میں نازل ہونا شروع ہوا ہے"۔ دونوں معنے اپنی اپنی جگہ درست اور خاص شان کے حامل ہیں مگر یہ امر بہرحال یقینی اور قطعی ہے (اور یہی زیر نظر مضمون کی غرض ہے) کہ ماہ رمضان ماہ نزول القرآن ہے اور اسے قرآن مجید کے ساتھ خاص مناسبت اور تعلق ہے اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس ماہ بہت کثرت کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت فرماتے اور یہی تاکید امت کو بھی آپ نے فرمائی ہے پس ہم سب پر لازم ہے اس ماہ مبارک میں تمام مہینوں کی نسبت زیادہ کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کریں اس کے معانی اور مطالب پر گہرا غور و تدبر کر کے اپنی عملی زندگی کے لئے اس کی پرحکمت اور ایمان افروز تعلیمات کو مشعل راہ بنائیں اور انہیں ان لوگوں تک پہنچائیں جو اس سے غافل و بے بہرہ ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں"۔ (کشتی نوح)

نیز فرماتے ہیں:۔

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر ببند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

کہ "اے غافل انسان اُس وقت کے آنے سے پہلے کہ یہ آواز آئے کہ فلاں شخص نہیں رہا تو خدمت قرآن کے لئے کمربستہ ہو جا۔

پس یہ ماہ مبارک جو نزول قرآن کا مہینہ ہے خدمت قرآن کا بہترین موقع ہے اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اس مقدس مہینہ میں ہم کلام پاک کو سیکھ کر اسے دوسروں کو سکھلائیں اور اس کی زندگی بخش تعلیمات کو دوسروں میں پھیلا کر اور اس پر عمل کر کے غرض ہر رنگ میں اس کی خدمت کر کے عملی طور پر دنیا پر ثابت کر دیں کہ ماہ رمضان واقعی ماہ نزول القرآن ہے۔

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن بہنوں کو تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے نیم صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کی ایک تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعائی درخواست ہے۔ دیگر بہنیں بھی تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اسکی رضا کو حاصل کریں۔

۷۰۶ ۔ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو عبدالحکیم صاحب بنانوی جھنگ صدر منجانب مرحوم والدین ۔۔۔۔ ۳۰۰

۷۰۷ ۔ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مختار احمد نز دکھنڈ گھر گوجرانوالہ ۔۔۔۔ ۳۰۵

۷۰۸ ۔ محترمہ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ ملک نعمت اللہ خان صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ ۔۔۔۔ ۳۰۰

۷۰۹ ۔ محترمہ محبت النفوس صاحبہ مرحومہ بنت مکرم کرم الدین صاحب آف سینٹ (ا) ٹمپل روڈ لاہور ۔۔۔۔ ۳۰۰

۷۱۰ ۔ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم ڈاکٹر مظہر الحق صاحب کراچی (مزید) ۔۔۔۔ ۳۱۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

معاصرین سے

مجھے الوہیت مسیح کے عقیدہ نے

عیسائیت سے بیزار کر دیا

غالباً پادری پال صاحب ہندوستانی تھے اور عیسائی مذہب سے برداشتہ خاطر ہو کر انھوں نے از خود اسلام قبول کر لیا تھا اس لئے انہوں نے اپنا نام بھی تبدیل نہیں کیا۔ ان کا ۲۶ صفحے کا ایک کتابچہ اردو زبان میں ہے جس کا نام ہے میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟ یہ کتابچہ ۲۶ کیتھ بہاری لال روڈ سے شائع ہوا ہے اس کتابچے کا ابتدائی حصہ ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔ پادری پال کے بیان میں مسیحی عقائد کی کچھ تفصیل بھی قارئین ملاحظہ فرمائیں گے جس سے معلوم ہو گا کہ اگر قدامت پسند پادری غلو میں مبتلا ہیں تو نئے پادری تجدد پسندانہ الحاد میں۔

"میرے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہ آتی تھی کہ میں اس مذہب کو قبول کر لوں گا جس کے خلاف زہر اگلتے میری عمر گزر گئی تھی۔ مگر یہ ہوا کیسے! کہ میں نے اسلام قبول کر لیا اور اپنے پرانے مذہب کو ترک کر دیا۔!

واقعہ یہ ہے کہ جس چیز نے مجھکو مسیحی مذہب سے متعلق تحقیق و تدقیق پر مجبور کیا وہ کلیسائے انگلستان کے جدید معتقدات تھے اور میں نے جن کا مطالعہ انگلستان کے مختلف اخبارات ڈیلی ٹیلی گراف، مزالیٹ، سنڈے اسٹینڈرڈ وغیرہ میں کیا ان بیانات کو پڑھ کر حیرت میں ہی دم بخود اور محو حیرت نہیں ہو گیا۔ بلکہ پوری مسیحی دنیا میں تہلکہ مچ گیا میرا خیال ہے کہ اگر آپ حضرات بھی ان مسیحی فضلا کے وہ بیانات جو انہوں نے وقتاً فوقتاً مختلف اخبارات کے ذریعے مسیحی پبلک تک پہنچائے ہیں مطالعہ فرمائیں گے تو آپ بھی ان فضلائے مسیحیت کی طرح کہنے لگیں کہ کلیسا کی موجودہ تعلیمات جو آج تک جناب مسیح علیہ السلام کے نام پر دنیا کے سامنے پیش کی جاتی رہی ہیں ان کا جناب مسیح سے کوئی تعلق نہیں ہے چنانچہ میں آپ کی واقفیت کے لئے انگلستان کے ان فضلاء اور ڈیکن، آرچ ڈیکن، بشپ، آرچ بشپ علم الہیات کے کالجوں کے بڑے سے بڑے پرنسپلوں اور پروفیسروں کے وہ جدید معتقدات و خیالات پیش کرتا ہوں جن کو پڑھ کر مجھے ایک طویل تحقیقات کی زحمت برداشت کرنا پڑی اور میں مسیحی مذہب کے متعلق اس نتیجے پر پہنچ گیا کہ موجودہ مسیحی تعلیمات مثلاً باکرہ کے بطن سے ابن اللہ کا پیدا ہونا، اپنے خون سے انسان کو مصائب و آلام سے نجات دینا، مر کر پھر جی اٹھنا، آسمان پر چلا جانا یہ سب آفتاب پرستوں اور دوسرے مذاہب کی روایات و کفریات ہیں جو جناب مسیح کے نام نئے مذہب میں داخل کر لی گئی ہیں۔

الوہیت مسیح کی تردید

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ گرٹن کالج کیمبرج میں ایک جلسہ ۹ اگست ۱۹۲۱ء کو ہوا جس میں یونٹی کے پادری صاحبان نے شرکت کی سینٹ پال کے گرجا کے بڑے پادری ڈین انجی صاحب نے جو ایک مشہور فاضل ہیں ایک مقالہ پڑھا۔ زیر بحث سوال یہ تھا کہ کیا موجودہ کلیسا کو مسیح نے قائم کیا؟ ڈین موصوف نے دوران تقریر میں کہا کہ مسیح اپنے معاصرین میں ایک نبی کی حیثیت میں ظاہر ہوئے انھوں نے موسوی مذہب سے نہ کبھی انحراف کیا اور نہ کوئی نئی تعلیم دی اور نہ موسوی مذہب کے بالمقابل کوئی نیا مذہب قائم کیا۔

ڈین انجی کے اس بیان سے واضح ہے کہ کلیسا کی مروجہ تعلیمات کا حضرت مسیح سے کوئی تعلق نہیں ہے حاضرین میں سے ریورنڈ ایک بزرگ پادری آر وکس کا جواب اس سوال کے حق میں تھا کہ مروجہ کلیسا کا بانی مسیح ہے باقی سب کا جواب نفی میں تھا۔ خود انجیل کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کلیسا کی یہ باتیں مسیح کی نہیں پولوس کی ہیں جس نے مسیح سے نہیں بلکہ مسیح کے پہلے کے فلسفہ سے لیں۔ اناجیل ثلاثہ کا مسیح اور پولوس کا مسیح دو متضاد شخصیتیں ہیں مسیح شریعت کا حامی ہے اور پولوس شریعت کو لعنت کہتا ہے اگر پولوس کی تحریر کو ایک طرف کر دیا جائے تو پھر ایک منٹ کے لئے یہ نظر نہیں آتا کہ خود مسیح کے الفاظ اس مذہب کے کہاں تک متحمل ہو سکتے ہیں جو مذہب مسیح کے نام پر دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے۔ یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ مسیح کے الفاظ ان کو خدا نہیں ٹھہراتے

جب انگلستان کے علمائے مسیحیت یہ قرار دے رہے ہیں کہ موجودہ کلیسا کو جناب مسیح سے کوئی تعلق نہیں ہے تو اس کے بعد ان کا فرض تھا کہ مسیح کی الوہیت کے مسئلے پر بھی کچھ روشنی ڈالیں چنانچہ بمقام آکسفورڈ ایک کانگریس منعقد ہوئی جس میں ڈاکٹر رشڈل ڈین کارلائل اس مسئلے پر تقریر کرنے کے لئے مقرر ہوئے انہوں نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ ہم مسیح کے نام یا ان کی ذات کے ساتھ الوہیت کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو اس لفظ کے مفہوم میں ذیل کی باتیں کبھی ذہن میں نہیں رکھتے۔

۱۔ جناب مسیح نے اپنے لئے کبھی الوہیت کا دعویٰ نہیں کیا۔ یہ ممکن ہے کہ دوسرے لوگ ان کو خدا کا بیٹا کہتے رہے ہوں۔ اور انہوں نے ان کو روکا نہ ہو مگر جو باتیں ان کے مونہہ سے نکلی ہیں خواہ وہ نازک سے نازک وقت میں کیوں نہ نکلی ہوں ان سے صاف پایا جاتا ہے کہ انہوں نے خدا کے ساتھ اپنا تعلق انسان کا ہی ظاہر کیا۔ یوحنا کی انجیل میں بے شک بعض بعض فقرے ایسے ہیں جن سے مسیحی مبلغین آپ کی الوہیت ثابت کرتے ہیں اور اس انجیل کی ایک دو آیات سے تثلیث کا عقیدہ بھی نکالا جاتا ہے۔ لیکن پرانے نسخوں میں یہ آیتیں نہیں ہیں ان کے مترجمین نے شاہ جیمس کے زمانے میں ان کو جعلی تسلیم کیا اور حاشیے میں ان کے متعلق نوٹ بھی دے دیا۔ مگر معلوم نہیں مروجہ نسخوں میں یہ حاشیہ کیوں نہیں دیا جاتا۔! اگر یوحنا کی انجیل میں بعض تقریریں اس بات سے متجاوز ہیں تو وہ تاریخی پایہ اعتبار سے ساقط ہیں۔

۲۔ اس بحث سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ مسیح ہر اعتبار سے انسان تھے اور نہ صرف جسمانی اعتبار سے خدا نہ تھے بلکہ ان کی روح عقل، قوت ارادی سب چیزیں انسانی تھیں۔

۳۔ یہ عقیدہ بھی قدیم نہیں ہے کہ مسیح کی انسانی روح ازل سے موجود ہے۔ ہاں اگر کل انسانی روحیں قدیم سے موجود ہوں تو یہ بات سمجھ میں آسکتی ہے بہر حال یہ کوئی مسلمہ عقیدہ نہیں ہے۔

۴۔ الوہیت مسیح سے بھی یہ لازم نہیں آتا کہ وہ لازماً بے باپ کے پیدا ہوئے تھے۔ یا صاحب معجزہ تھے اگر تاریخی اعتبار سے ان کا بے باپ کے پیدا ہونا ثابت ہو جب بھی یہ ان کی الوہیت کا ثبوت نہیں ہو سکتا حضرت مسیح بے شک بے باپ کے پیدا ہوئے تھے اور صاحب معجزات بھی تھے مگر انسان اور خدا کے رسول تھے۔

۵۔ مسیح کی الوہیت، علم غیب یا علم کلی پر مشتمل نہیں اس بات کے فرض کر لینے کی بھی کوئی وجہ نہیں ہے کہ مسیح کا علم اپنے معاصرین سے زیادہ تھا۔ مثلاً جنون کا سبب دور کرنا، آج ایک دماغی مرض سمجھا جاتا ہے اور مسیح کے زمانے والے اسے جن سمجھتے تھے اس لئے جناب مسیح بھی یہی سمجھتے تھے۔ اگر آج تورات کی پہلی پانچ کتابوں اور مزامیر کے مصنف کے متعلق کوئی اور رائے ہے تو اس سے بھی مسیح ناواقف تھے۔

پادری پال کا تبصرہ

اگر بقول ڈین مسیح میں یہ تینوں باتیں اسی قسم کی ہیں جو انسان میں ہوتی ہیں تو وہ خدا کی جنس میں تھے اور اگر ان کی روح کی پیدائش بھی ان کے جسم کے ساتھ ہی ہوئی جیسا کہ ڈین موصوف سمجھتے ہیں۔ تو ظاہر ہے کہ ازلی اور ابدی خدا نے انسانی جسم میں جنم نہیں لیا۔ مسیح کے بن باپ کے ہونے کے ڈین موصوف منکر معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن بالفرض اگر آپ کی پیدائش ایسی ہی تھی جب بھی ان کے نزدیک یہ حضرت مسیح کے خدا ہونے کی کوئی دلیل نہیں۔ معجزات کا بھی یہی حال ہے۔ ڈین موصوف نے فقرہ نمبر ۵ میں جو باتیں کہی ہیں ان سے تو حضرت مسیح معاذ اللہ وہ نبی بھی نہیں ٹھہرتے۔ نبی تو خدا سے علم لے کر آتے ہیں۔ ان کے آنے کا مقصد انسان کے علم کو غلطی سے پاک کرنا ہوتا ہے ڈین موصوف کے نزدیک جناب مسیح کے زمانے میں ہسٹیریا کے مرض سے کوئی واقف نہ تھا۔ لوگ اسے جنوں پریوں کا آسیب سمجھتے تھے اور یہی حضرت مسیح بھی سمجھتے تھے ان کے معاصر تورات کی پہلی پانچ کتابوں کو حضرت موسیٰ اور زبور کو حضرت داؤد سے منسوب کرتے تھے آج کی تحقیق نے یہ بات غلط قرار دے دی ہے لیکن بقول ڈین حضرت مسیح بھی دوسروں کی طرح غلط فہمی میں مبتلا تھے۔ اس طرح ڈین صاحب نے حضرت مسیح کی الوہیت کے ساتھ ان کی نبوت کا بھی خاتمہ کر دیا...... ڈاکٹر رشڈل کی تقریر کے بعد اور بھی تقریریں ہوئیں۔ ریورنڈ میجر پرنسپل رپن ہال آکسفورڈ نے اکہ جلسے کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔ جناب مسیح نے نہ تو جسمانی طور پر ابن اللہ ہونے کا دعویٰ کیا جیسا کہ بن باپ کے پیدا ہونے کے قصے سے اخذ کیا جاتا ہے اور نہ روحانی معنوں میں یہ دعویٰ جیسا کہ نیقیہ کی کونسل نے قرار دیا انہوں نے اخلاقی معنوں میں اسی طرح اپنے کو خدا کا بیٹا کہا جس طرح ہر انسان خدا کا بیٹا کہلا سکتا ہے یعنی انسان اور خدا میں اسی طرح سے باپ اور بیٹے کا تعلق ہے کہ انسان اپنی اخلاق کو ظاہر کرے جو خدا کے ہیں۔ ان تقریروں نے پوری مسیحی دنیا کو حیرت زدہ کر دیا۔ ڈین کی تقریر کو مسیحی کلیسا کی تخت سے تعبیر کیا گیا" (ہفت روزہ شہاب لاہور)

زرعی زمین و دیگر جائیداد کی سابقہ سندھ کراچی کے علاقہ میں خرید و فروخت۔ مقاطعہ و کرایہ نیز تعمیرات وغیرہ کے لئے جلسہ سالانہ کے ایام میں ذیل کے پتہ پر ملاقات فرماویں راحت منزل مکان نمبر ۱/۷-۵ دارالرحمت وسطی ربوہ دیانت ٹریڈرز پوسٹ بکس ۹ حیدرآباد فون نمبر ۲۷۰۵

پروگرام

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ

۲۶-۲۷-۲۸ر فتح ۱۳۴۷ ہش دسمبر ۱۹۶۸ء

نوٹ:۔ احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے پروگرام میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مندرجہ ذیل تبدیلی کی گئی ہے۔

مورخہ ۲۸ر فتح (دسمبر) کے پہلے اجلاس میں ۱۰-۱۵ سے ۱۱-۰۰ بجے تک محترم حافظ قدرت اللہ صاحب کی جگہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید "مشرق بعید کا تبلیغی جائزہ" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ موصوف حال ہی میں مشرق بعید کے دورہ سے واپس آئے ہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

۲۶ر فتح (دسمبر) بروز جمعرات

(اجلاس اول)

۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم (مکی دور)	محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (بلحاظ تربیت اولاد)	محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائلپور
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

(اجلاس دوم)

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	خلافت راشدہ اور تجدید دین	محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	احمدیت (اسلام کی نشاۃ ثانیہ)	محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن
۳-۴۵ تا ۴-۱۵	نبوت محمدیہ کی تاثیرات	قاضی محمد نذیر ناظر اصلاح و ارشاد

۲۷ر فتح (دسمبر) بروز جمعۃ المبارک

(اجلاس اول)

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	منکرین ہستی باری تعالیٰ کے شکوک کا ازالہ	محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر صوبائی
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	فلسفہ دعا	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	بلاد عربیہ میں عیسائیوں کی جدید جدوجہد	محترم میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۳-۰۰	نماز جمعہ و عصر	

(اجلاس دوم)

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ سے	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

147

(اجلاس شبینہ)

بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں منعقد ہوگا

۱۔ بہائیت اور اسلام	مولانا ابو العطاء صاحب فاضل
۲۔ یہوواہ وٹنس تحریک	محترم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی
۳۔ جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن	

۲۸ر فتح (دسمبر) بروز ہفتہ

اجلاس اول

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام از روئے قرآن کریم	محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	مشرق بعید کا تبلیغی جائزہ	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	اسلامی نماز اور دیگر مذاہب کی عبادتیں	محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب جج انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

(اجلاس دوم)

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ سے	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

پی ڈبلیو ریلوے ٹنڈر نوٹس

جنرل سٹورز پی ڈبلیو آر مغلپورہ میں پڑے ہوئے ۲ ناقابل استعمال و میکنیکل بوائلرز کو فروخت کرنے کے ضمن میں خریداری کے خواہشمندوں سے ٹنڈر مطلوب ہیں جو سر بمہر لفافوں میں آنے چاہئیں۔

۲۔ ٹنڈر مجوزہ ٹنڈر فارم پر آنے چاہئیں جو بقیمت ۵/۰ روپے فی سیٹ (اور ایک روپیہ برائے محصول ڈاک بیرونجات سے منگوانے والوں سے) ناقابل واپسی ۵ر دسمبر ۱۹۶۸ء سے ۲۴ر دسمبر ۱۹۶۸ء تک دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈکوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز کراچی کینٹ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۳۔ ٹنڈر چیف کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈکوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور کے دفتر میں زیادہ سے زیادہ **جمعرات ۲۶ر دسمبر ۱۹۶۸ء** کے ۸ بجے صبح تک ضرور موصول ہو جانے چاہئیں۔ جو ٹنڈر دہندگان دستی ٹنڈر دینا چاہیں ان کے لئے لازم ہے کہ مقررہ وقت کے اندر اندر انہیں اس ٹنڈر بکس میں ڈال دیں جو اس مقصد کے لئے ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز ہیڈکوارٹرز آفس لاہور کے دفتر کے باہر کاریڈور میں رکھا گیا ہے۔

۴۔ ٹنڈر اسی روز ۸ بجے صبح ایسے ٹنڈر دہندگان کے روبرو جو موجود ہوں گے کھول لئے جائیں گے۔

۵۔ صرف مسلمہ صنعت کاروں کی طرف سے آمدہ ٹنڈر وصول کئے جائیں گے جو اس امر کی ذمہ داری قبول کریں گے کہ وہ ان بوائلرز کو صنعتی مقاصد کیلئے استعمال کریں گے۔ ان کی قطع برید کے لئے نہیں۔

۶۔ پیشکش ۹ ہفتے تک برائے منظوری اوپن رہیں گی۔ یہ میعاد ٹنڈر کی مقررہ تاریخ وصولی سے شروع ہوگی۔

(INF(L) 3339)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔ (مینیجر)

تبخیر معدہ پریشانی، خوف، وہم کی کامیاب علاج گاہ **ناصر دواخانہ** گولبازار ربوہ ★ گول کچہری بازار لائلپور

زدجام عشق مشہور و معروف نسخہ! اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ مکمل کورس ۲۰/ روپے

درخواستہائے دعا

میرے عزیز دوست میاں محمد ریاض صاحب فرسٹ ڈونٹ ایل ۔ ایل بی کو (Heart Attack) دل کا عارضہ ہوگیا تھا ۔ اب آرام ہے ۔ اُن کی کامل و عاجل صحت کے لئے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے ۔
نصیر احمد طاہر ۔ ماڈل ٹاؤن ۔ بہاولپور

۲ ۔ خاکسار کے والد صاحب آنکھ کا کامیاب اپریشن کروانے کے بعد گھر تشریف لے آتے ہیں احباب جماعت سے ان کی بینائی کی مکمل بحالی اور شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے
(مبارک احمد ملک معرفت ملک عبدالحمید و ویرمتی)

۳ ۔ چوہدری بشیر محمد صاحب چک نمبر $\frac{125}{R.B}$ چوڑہ ضلع لائلپور بلڈ پریشر کی وجہ سے زیادہ بیمار ہیں اور نظر بھی کمزور ہے ۔ احباب دعا کریں ۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت دیوے ۔ آمین ۔
(نصیر احمد چک لدھڑ ۱۲۵ ضلع لائلپور)

۴ ۔ میری والدہ صاحبہ ایک ہفتہ سے بعارضہ انفلوئنزا بیمار چلی آرہی ہیں ۔ احباب جماعت اور بزرگان سے درخواست دعا ہے ۔ (خاکسار طیبہ کوثر آف کراچی)

مکتبہ الفرقان کی مفید کتابیں

(۱) تفہیمات ربانیہ :۔ احمدیت کے خلاف جملہ اہم اعتراضات کے مسکت جوابات کا مجموعہ صفحات ۸۲۵ ۔ قیمت مجلد سفید کاغذ ۱۱/- روپے اخباری کاغذ آٹھ روپیہ

(۲) القول المبین فی تفسیر خاتم النبیین :۔ مولانا مودودی صاحب کی کتاب ختم نبوت کا مفصل جواب ہے قیمت مجلد دو روپیہ

(۳) مباحثہ مصر :۔ مصر کے عیسائی پادریوں سے سیر حاصل بحث اردو ۶۲ پیسے انگریزی ۲۵ ۔ ۱ روپیہ ۔

(۴) اسلام پر ایک نظر :۔ ایک مسیحی مستشرقہ کا مقالہ اردو ۶۲ پیسے

(۵) تحریری مناظرہ :۔ پادری عبدالحق صاحب سے الوہیت مسیح پر مناظرہ قیمت ۵۰ ۔ ۱ روپیہ

(۶) حضرت ابراہیمؑ کا اسلوب بیان ۱۹ پیسے

(۷) حضرت مسیحؑ از روئے اناجیل صلیب پر فوت نہیں ہوئے ۲۰ پیسے

(۸) بہائی شریعت پر تبصرہ قیمت ۵۰ ۔ ۱ روپیہ

(۹) سراج المؤمنین ۔ سو احادیث نبویہ کا ترجمہ و تشریح قیمت ۲ پیسے

(مینیجر الفرقان ربوہ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں
سالانہ چندہ صرف دو روپے
(مینیجر)

نصرت رائٹنگ پیڈ
جس پر
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
چھپا ہوا ہے
ملنے کا پتہ
نصرت آرٹ پریس ربوہ

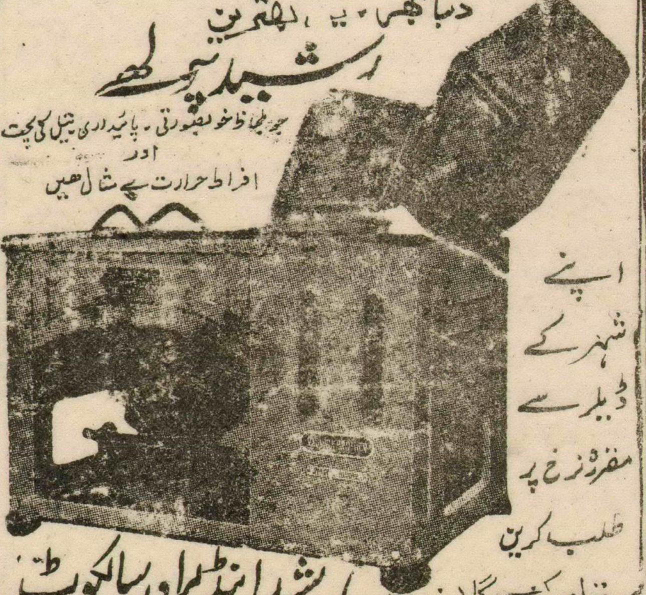

دنیا بھر میں بہترین
رشید چولہے
جو بلحاظ خوبصورتی ۔ پائیداری تیل کی بچت اور افراط حرارت بے مثال ہیں
اپنے شہر کے ڈیلر سے مقررہ نرخ پر طلب کریں
رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ
تیار کنندگان

اگر آپ اعصابی کمزوری میں مبتلا ہیں یا آپ کے جسم کے اعضائے رئیسہ میں کمی اور کمزوری آگئی ہے ۔ جسم پر ہر وقت غفلت سستی کا اثر غالب رہتا ہے ۔ تو آپ کے لئے **امرت بوٹی** انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی ۔
سول ایجنٹ ناصر دین میڈیکل اسٹور گولبازار ربوہ ۔ قیمت ساٹھ ٹکیہ چار روپیہ

رمضان المبارک میں اگر کسی وقت قبض پیدا ہو جائے یا ہاضمہ خراب ہو جائے یا گیس ۔ بادی کی شکایت پیدا ہو جائے تو آپ **نمک نور** ٹکیاں یا پاؤڈر کو فوراً استعمال کریں انشاء اللہ یہ دوا فوری آرام کے لئے مفید ثابت ہوگی
سول ایجنٹ ناصر دین میڈیکل اسٹور گولبازار ربوہ ۔ قیمت ۵۰ ٹکیہ ایک روپیہ ۲۵ پیسے

شالا نور فارمیسی شکارپور سندھ

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے وائٹ لیگ ہارن کی جدید ترین نسل کے بچے نکالنے والے انڈے اور یک روزہ چوزے حاصل کریں ۔ ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے ریٹ انڈے ۱/۴ روپے درجن اور یک روزہ چوزے ۱۸ روپے درجن ۔ (مینیجر)

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کریں (مینیجر)

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

نام تبدیل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳-۳۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۱۵	۱۱-۰۰	۱۱-۳۰	۱۲-۱۵ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۳۰	۳-۴۵	۴-۱۵	[illegible]-۰۰
لاہور تا سرگودھا	۳-۰۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۰۰	۸-۴۰	۸-۳۰	۹-۲۰	۱۰-۳	۱۱	۱۲-۲۰ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۱۰	۳-۳۰	۴-۱۰	۵-۱۰	۵-۳۰
سرگودھا تا گوجرانوالہ	۴-۱۵	۹-۱۵	۴-۰۰ بعد دوپہر														
گوجرانوالہ تا سرگودھا	۴-۱۵	۴-۱۵	۳-۴۵ بعد دوپہر														

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق سٹاف کی خدمات حاصل ہیں

محمد علی ظفر
برائے مینیجر

لائلپور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان ہے جہاں آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ پردہ کلاتھ سیٹ بستر دری کھیس تولیے جائے نماز تھوک و پرچون مل سکتے ہیں
وسیم ٹیکسٹائل ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر ۔ امین پور بازار ۔ لائلپور ۔

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے ۔ نور منظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

148

ہر قسم کے زیورات کی خرید و فروخت کے لئے ہمیشہ پاک جیولرز گول بازار ربوہ کو یاد رکھیں،

ماہ رمضان المبارک

۱۹۶۴

قرآن پاک کے ہدیوں میں
ماہ رمضان المبارک کی خاص رعایت
۱۵ اکتوبر سے شروع ہو کر
۲۵ دسمبر تک جاری رہے گی
نمونوں کے صفحوں کا مجموعہ مفت طلب فرمائیے
تاج کمپنی لمیٹڈ
پوسٹ بکس نمبر ۵۳۰ کراچی

شربت خانہ ساز

نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی، دمہ اور
امراض سینہ میں
چھوٹوں بڑوں سب کے لئے یکساں مفید
نمونہ کی شیشی سوا روپیہ
تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ہمارا بک سٹال

ہم اپنے دوستوں کو اطلاع دیتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارے بک سٹال پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تمام کتابیں فروخت کے لئے موجود ہوں گی۔ نیز بزرگانِ سلسلہ کے بارے میں اپنی کتابیں ہمارے ذریعہ فروخت کرنا چاہیں وہ بھی متوجہ ہوں۔ جو دوست کسی قسم کی مہریں بنوانا چاہتے ہوں ان کے آرڈر کی تعمیل کی جاتی ہے اور یہ مہریں بذریعہ ڈاک بھی ہر شہر بھجوائی جاتی ہیں۔ ہمیں خدمت کا موقع مہیا فرمادیں۔ شکریہ

ملک جی برادرز

ملک جی برادرز۔ گولبازار۔ ربوہ

سرمہ خورشید

لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ
یہ سرمہ نہایت درجہ مقوی البصر ہے۔ نظر تیز کرتا اور عینک اتارتا ہے خارش، پانی ڈھلکا، ککرے موتیا وغیرہ کا بہترین علاج ہے قیمت فی شیشی ۵/۰ پیسے

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت کے لئے بہترین سرمہ، خارش، پانی بہنا، پاہمنی، نامنے، پھلی وغیرہ امراض کا بہترین علاج ہے متعدد جڑی بوٹیوں کا سیاہ رنگ جوہر جو بچوں عورتوں مردوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔
قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تیار کردہ، خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۷

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

ہر قسم سامان بجلی تیار کیا جاتا ہے

ایس ایس آئی
S.S.I.

مثلاً کٹ آؤٹ، سوئچ، پلگ، لاک ٹائپ ہولڈر، کنکٹر وغیرہ
مثلاً کنسلیڈ سوئچ پلگ لاک ٹائپ تھری پن
سرکٹس
ساکٹ پورسلین تھری پن ۱۵ ایمپئر
پلگ ٹائپ تھری پن ۱۵ ایمپئر
ڈیلر لاہور، راولپنڈی، پشاور، کراچی، ڈھاکہ
شفیع اینڈ سنز سمال انڈسٹری اسٹیٹ سیالکوٹ ۴

بواسیر غائب

خونی و بادی بواسیر "پائلز کیور" کے صرف چار کیپسولوں سے ختم پسل کے لئے نمونہ کی ایک خوراک اور تفصیلی لٹریچر بلا ڈاک خرچ
بالکل مفت مکمل کورس دس روپے
انشاء اللہ نمونہ کی خوراک سے ہی نمایاں آرام محسوس ہوگا۔
یونیورسل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور اور ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

جوانانی

نور صحت

کمزوری کو دور کر کے نئی طاقت پیدا کرتی ہے ۔ ۔ ۔ گول ۱۵/۰۰
مالش وغیرہ کے ساتھ مکمل کورس ۔ ۔ ۔ ۲۵
حب مقوی معدہ، ضعف معدہ تبخیر معدہ جگر کی خرابی کمی خون کے لئے اکسیر ہے کھانا پیا جزو بدن بنتا ہے جسم مضبوط اور رنگ سرخ ہو جاتا ہے ۶۰ گولی ۔ ۔ ۔ ۵/۰۰
کورس بواسیر ساتھ روغن جو کہ بیرونی مسوں پر لگانے کا بہتر روغن مکمل کورس چار روپے۔
کشتہ الشفاء صدری، نزلہ زکام کھانسی خواہ کتنی پرانی ہو مکمل کورس ۶/۵۰ روپے۔
تریاق نسواں اٹھرا کی گولیاں اولاد بھی نرینہ ہوتی ہے۔ کورس پندرہ روپے
احمدیہ دواخانہ متصل نصرت ہائی پرائمری سکول ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سُرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے ہمیشہ خریدتے وقت شفا خانہ رفیق حیات کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں۔ فی تولہ دو روپے
ربوہ میں تمام بڑے جنرل سٹورز
کوئٹہ میں حکیم محمد الدین صاحب شارع لیاقت اور عبدالرحمٰن خان صاحب طوغی روڈ اور
لاکڑ بیٹر میں کریم میڈیکل سٹور سے مل سکتا ہے

گھر کا چراغ

نرینہ اولاد کے لئے
بہترین دوائی
مکمل کورس ۲۰ روپے

طاقت کی دوائی

مایوس اور کمزور نوجوانوں کا
زندگی بخش علاج۔
مکمل کورس ۳۰ روپے

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ
فی شیشی سوا روپیہ
راولپنڈی میں احمد برادرز جنرل سٹور سلانٹ ٹاؤن
ربوہ میں افضل برادرز گولبازار
کراچی میں سید غلام شاہ صاحب احمدیہ ہال
کوئٹہ میں حکیم محمد الدین صاحب شارع لیاقت اور عبدالرحمٰن طوغی روڈ سے خرید فرمادیں۔

ادویات ملنے کا پتہ: شفا خانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

حب اٹھرا رجسٹرڈ مرض اٹھرا کی شہرۂ آفاق دوا فی تولہ ۲ روپے مکمل کورس القدر ۲۰ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ / بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

گذشتہ عشرہ کی اہم جماعتی خبریں

یکم فتح تا ۱۰ فتح ہش ۱۳۴۷

۱۔ گذشتہ ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ الحمدللہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۲۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گذشتہ ہفتہ کے اوائل میں پیٹ، کمر اور سر میں درد نیز ضعف کی وجہ سے بہت ناساز رہی بعد میں طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہو گئی۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

۳۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے اطلاع دی ہے کہ آئندہ تا اطلاع ثانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات صرف اتوار کے روز ہوا کرے گی۔ ملاقات کے خواہشمند احباب اتوار کے روز صبح ۹½ بجے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لا کر اپنے نام لکھوایا کریں۔

۴۔ ۶ فتح کو حضور ایدہ اللہ نے مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ البقرہ کی آیت شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ کی تفسیر کا سلسلہ جاری رکھا اور اسی ضمن میں رمضان المبارک کی عظیم الشان برکت کے طور پر علی الخصوص بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى کی نہایت لطیف تفسیر بیان فرمائی۔

۵۔ گذشتہ دنوں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں دو نونہالوں کی ولادت باسعادت وقوع میں آئی۔ (۱) ۲۹ نبوت ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۹ نومبر ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک ساڑھے چار بجے شام اللہ تعالیٰ نے محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایم اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو دوسری بچی عطا فرمائی۔ نومولود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پوتی اور محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی نواسی ہے (۲) اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۶ فتح ۱۳۴۷ ہش مطابق ۶ دسمبر ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک بوقت چھ بجے صبح محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر دارالضیافت و چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے ہاں بچی تولد ہوئی۔ نومولودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی اور محترم جناب مرزا رشید احمد صاحب ابن حضرت مرزا سلطان احمد صاحبؓ کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو نومولود بچیوں کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی ورثہ سے حصہ وافر عطا فرما کر دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

۶۔ یکم رمضان المبارک سے مسجد مبارک میں پورے قرآن مجید کے درس کا خصوصی سلسلہ جاری ہے اب تک محترم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا۔ محترم مولوی غلام احمد صاحب آف بدوملہی سابق مبلغ گیمبیا اور محترم مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل پہلے پندرہ پاروں کا درس مکمل کر چکے ہیں۔ ۱۶ رمضان المبارک سے محترم مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا و ملایا درس دے رہے ہیں آپ نے سورۃ طٰہٰ سے درس شروع کیا ہے اور آپ سورۃ السجدہ تک درس دیں گے۔

اسی طرح مسجد مبارک سمیت ربوہ کی جملہ مساجد میں نماز فجر کے بعد حدیث شریف کے درس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ نیز متعدد مساجد میں نماز تراویح کے دوران قرآن مجید سنایا جا رہا ہے۔

ھو الشافی تپ دق خواہ کیسی ہی کیوں نہ ہو صرف کھانے کی دوا سے دور ہو جاتی ہے ترقی یافتہ سائنس اور جدید طبی فارمولا کے مطابق تیار شدہ۔ آزمائش کے لئے ایک ماہ کی دوائی ۱۲ روپے عارف شفاخانہ دارالیمن۔ ربوہ

فہرست معتکفات مسجد مبارک بابت ۶۸ء

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

امسال جن خواتین کو مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھنے کی اجازت دی گئی ہے ان کی فہرست درج ذیل ہے سب بہنیں بیسویں روزے کو صبح کی نماز مسجد میں ادا کرنے کے بعد اعتکاف بیٹھ جائیں جن کے نام اس فہرست میں نہیں ان کی درخواستیں منظور نہیں کی گئیں وہ اپنے شہروں یا محلوں کی مساجد میں بیٹھ سکتی ہیں۔

۱۔ مکرمہ رشیم بی بی صاحبہ والدہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالمنان صاحب انچارج ریڈیالوجسٹ وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور
۲۔ 〃 اقبال بیگم والدہ ملک ناصر احمد صاحب وزیر آبادی قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ شاہدرہ
۳۔ 〃 اللہ رکھی صاحبہ بنت میاں مولا بخش صاحب ہمشیرہ عبدالکریم درویش۔ دارالیمن ربوہ
۴۔ 〃 امۃ الحمید بیگم ملک محمود احمد خان صاحب ۱/۱۹ سیلارام پارک عبدالحکیم روڈ۔ لاہور
۵۔ 〃 اہلیہ صاحبہ سید عبدالقیوم صاحب سکھر روہڑی سندھ سیمنٹ کمپنی
۶۔ 〃 فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد افضل صاحب سابق کوارٹر تحریک جدید ۲۳ دارالصدر جنوبی ربوہ
۷۔ 〃 رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ عبدالغنی صاحب تارڑ مکان نمبر ۱۱/۱۳ محلہ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ
۸۔ 〃 رحیم بی بی صاحبہ زوجہ محمد صدیق صاحب ساکن گلا رچی سندھ۔
۹۔ 〃 بیگم بی بی اہلیہ غلام محمد صاحب والدہ مبارک احمد صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ
۱۰۔ 〃 ممتاز بیگم صاحبہ معرفت محمد سعید صاحب باجوہ دارالصدر غربی الف مکان ۱۲/۴ ربوہ
۱۱۔ 〃 امۃ الحفیظ عصمت صاحبہ۔ ربوہ
۱۲۔ 〃 گلاب بی بی صاحبہ معرفت محمد الطاف خان صاحب کارکن نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ
۱۳۔ 〃 جنت بی بی صاحبہ زوجہ مولوی غلام محمد صاحب جماعت احمدیہ عالم گڑھ ضلع گجرات
۱۴۔ 〃 محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ سید محمد اقبال حسین شاہ صاحب ربوہ
۱۵۔ 〃 عالم بیگم صاحبہ اہلیہ احمد الدین صاحب مرحوم۔ ربوہ
۱۶۔ 〃 نواب بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام غوث صاحب نمبردار علی پور ضلع ملتان
۱۷۔ 〃 نوراں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم شیر علی صاحب امیر جماعت احمدیہ ادرحمہ ضلع سرگودھا
۱۸۔ 〃 اختر النساء صاحبہ۔ کوئٹہ
۱۹۔ 〃 فضل بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ خدا بخش صاحب عرف مومن جی ربوہ
۲۰۔ 〃 آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ عبدالرحیم صاحب درویش۔ ربوہ۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکانات

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکان لگانے کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں حسب ذیل کوائف اور پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ منتظم بازار جلسہ سالانہ کے نام ۱۵ دسمبر تک بھجوا دیں:-

(۱) نام مالک دکان۔ (۲) دکان پر بیٹھنے والے کا نام
(۳) دکان کس چیز کی ہوگی (۴) نرخ نامہ اشیاء۔

(منتظم بازار جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

گرم چائے، لذیذ مٹھائیاں
نذیر ہوٹل رحمت بازار ربوہ

اعلان نکاح

عزیزی مبارکہ بیگم بنت مکرم محمد ابراہیم صاحب گنج مغلپورہ لاہور کا نکاح ہمراہ مکرم محمد افضال صاحب واقف زندگی معلم وقف جدید ربوہ پسر مکرم مولوی محمد رمضان صاحب واقف زندگی سابق تلونڈی جھنگلاں بعوض حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ بعد نماز مغرب مورخہ ۳۰/۱۱/۶۸ کو مسجد احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور میں مکرم حافظ کرم الٰہی صاحب نے پڑھا۔ احباب کرام کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے دعا کی درخواست ہے۔

(فیروز الدین انسپکٹر تحریک جدید۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷